سوال

(62)اگر عورت کا حمل تیسرے ماہ گر جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سال ہوا میرا تیسرے ماہ کا حمل ساقط ہوگیا، میں نے پاک ہونے تک نماز نہ پڑھی، اب مجھے کہا گیا ہے کہ مجھ پر نماز پڑھنا ضروری تھا۔ دریں حالات مجھے کیا کرنا چاہیے، جبکہ مجھے صحیح طور پر دنوں کی تعداد کا بھی علم نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لماء کے نزدیک معروف یہ ہے کہ اگر تین ماہ بعد حمل ساقط ہوجائے تو عورت نماز نہیں پڑھے گی، کیونکہ عورت اگر تین ماہ گزرنے کے بعد ایسے حمل کو ساقط کرے جس میں انسانی خلقت واضح ہوگئی ہو تو اسے آنے والا خون نفاس کا خون ہوگا، لہذا اس دوران وہ نماز نہیں پڑھے گی۔ علماء کا کہنا ہے کہ اکیاسی دن گزرنے پر بچے کی خلقت واضح ہوجاتی ہے، جبکہ یہ مدت تین ماہ سے کم ہے۔ اگر عورت کو یقین ہو کہ سقوط حمل تین ماہ کے بعد ہوا تو اس کے نتیجے میں آنے والا خون نفاس کا ہوگا لیکن اگر حمل کا سقوط تین ماہ سے قبل ہوگیا تو اس صورت میں آنے والا خون، خون فساد ہوگا جس کی بناء پر عورت نماز ترک نہیں کرے گی۔ سائلہ محترمہ کو یاد کرنا چاہیے کہ اگر حمل اَسی (80) دن سے قبل ساقط ہوا تھا تو وہ نمازوں کی قضاء دے گی، اگر اسے چھوڑی گئی نمازوں کی تعداد کا علم نہیں ہے تو وہ غالب ظن کے مطابق ان کی قضا دے گی۔۔۔۔شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ:96

محدث فتویٰ